13302-کیتھولیک یونیورسٹی میں پڑھنا

سوال

میں کیتھولیک سکولوں میں داخلے کے متعلق ایک سوال کرنا چاہتا ہوں، میں کیتھولیک یونیورسٹی میں پڑھتا ہوں میرے بہت سے مسلمان دوستوں نے مجھے یہ بتایا ہے کہ اس یونیورسٹی میں میرا پڑھنا صحیح نہیں آپ کے علم میں ہونا چاہئے کہ مجھے اس پر مجبور نہیں کیا جاتا کہ میں کیتھولیک کے متعلق کوئی بھی مضمون لوں اور پھر میں یونیورسٹی میں نماز بھی پڑھتا ہوں تو کیا میرا وہاں نماز پڑھنے پر کوئی اعتراض ہوسکتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ

بلاشک ایسے سکولوں اور مدارس میں پڑھنا اس مسلمان کے لئے بہت ہی خطرناک ہے جو کہ اسلام تعلیمات سے جاہل ہو وہ اس لئے کہ وہ ایسے اسباق اور دروس سنے اور پڑھے گا اور ایسی معلومات حاصل کرے گا جو مبالغہ پر مبنی ہوں گی اور جس میں کفار اور ان کے ادیان اور عقائد کی مدح و تعریف ہوگی۔

اور ان میں غالب طور پر اسلام کے خلاف اور مسلمانوں کی جرح وقدح ہوتی ہے لیکن اگر طالب علم مسلمانوں کے عقیدہ میں پختہ اور متمکن ہو اور ارکان اسلام اور دین اسلام میں حلال وحرام کو اچھی طرح جانتا اور سمجھتا ہو اور ان مدارس اور سکولوں میں پڑھنے کی ضرورت پیش آئے تا کہ وہ صنعت وحرفت اور کچھ اور خاص قسم کی معلومات حاصل کرنا چاہتا ہو اور اسے اپنے متعلق اتنا وثوق ہو کہ وہ ان کے دروس اور اسباق سے متاثر نہیں ہو گا اور نہ ہی پڑھانے والوں سے ہی متاثر ہونے کا خدشہ ہو اور یہ بھی معلوم ہو کہ اسے کسی ایسے مضمون یا سبق پڑھنے پر مجبور نہیں کیا جائے گا جو کیتھولیک کے متلقة ہو تو اس حالت میں ہمارے خیال کے مطابق اسے ان مدارس اور سکول میں پڑھنے میں کوئی حرج نہیں۔

بلکہ خطرہ اور ڈر اس کے بارہ میں ہے جو کہ جاہل ہو اور کفار کے حیلوں اور مکروفریب اور دھوکے وفراڈ سے واقف نہ ہو تو جو شخص اپنے آپ پر وثوق رکھتا ہو اور اسلامی تعلیمات سے مکمل طور پر واقف ہو اور ان پر عمل بھی کرتا ہو تو غالب طور پر وہ ان کے اعمال اور معلومات سے متاثر نہیں ہوتا۔